۵۰ سے زائد مستحق طلبہ میں سندات تقسیم فرمائیں۔ تقسیم سندات اور ختم ترجمہ و تفسیر کی اس مبارک تقریب میں دارالعلوم میں موجود مشائخ و اساتذہ اور بعض دور سے آئے ہوئے مہمان بھی شریک رہے۔

دارالعلوم کا نیا تعلیمی سال ویسے تو دارالعلوم کے نئے تعلیمی سال کے لئے طلبہ کی درخواستیں بہ غرض داخلہ شعبان اور رمضان ہی میں دفتر اہتمام کو موصول ہونا شروع ہو گئیں۔ مگر باقاعدہ داخلہ گیارہ شوال سے ۲۰ شوال تک جاری رہا۔ جبکہ ۱۰ شوال کو دارالعلوم کے اساتذہ کا خصوصی اجلاس ہوا جس میں طلبہ کے داخلہ جدید طلبہ کے لئے داخلہ میں ہر ممکن رہنمائی و سہولت، دارالعلوم کے قواعد و ضوابط سے طلبہ کو آگاہ کرنا۔ گذشتہ سال فیل ہونے والے یا سالانہ امتحان سے غیر حاضر ہونے والے طلبہ کے مسائل سے نپٹنا۔ غیر شرعی شکل و صورت کے طلبہ کو تنبیہ اور آئندہ کے لئے عہد لینا۔ داخلہ انٹرویوز اور داخلہ امتحانات کا اہتمام، دوران سال مطالعہ و تکرار، اخلاقی تربیت، امتحانات اور معیار تعلیم کو مزید بلند اور مستحکم کرنا اور اس نوع دیگر اہم امور پر غور کیا گیا۔ نیز فیصلہ کیا گیا کہ دوران سال بھی مختلف وقفوں سے اساتذہ کی اس کمیٹی کا اجلاس ہوتا رہے تاکہ دارالعلوم میں تعلیمی، انتظامی اور تربیتی کام کا جائزہ اور محاسبہ لیا جاتا رہے۔ اور اس کو مزید معیاری بنانے کے لئے کمیٹی سفارشات مرتب کر کے حضرت شیخ الحدیث مدظلہ کو پیش کرتی رہے۔ نیز کمیٹی کے اس اجلاس میں نئے تعلیمی سال کے لئے چند اہم قواعد اور ضابطے مرتب کئے گئے۔ جن کی بعد میں حضرت شیخ الحدیث مدظلہ نے منظوری دے دی۔ جن میں بعض درج ذیل ہیں۔

۱۔ ایسے طلبہ جو گذشتہ سال بغیر کسی شرعی اور واقعۃً قابل لحاظ عذر کے سالانہ امتحانات میں شریک نہیں ہوئے اس سال ان کو قطعی طور داخلہ نہیں دیا جائے گا۔ اور اس سلسلہ میں کوئی سفارش وغیرہ مسموع نہ ہوگی۔

۲۔ ایسے طلبہ جو گذشتہ سال امتحان میں تین یا تین سے زائد کتابوں میں فیل ہو گئے ہوں اس سال ان کا داخلہ بند رہے گا۔ البتہ اگر فیل ہونے والے طالب علم کی درخواست اور مطالبہ پر داخلہ امور کی کمیٹی کو طالب علم کے آئندہ سدھرنے کا یقین ہو گیا تو ایسے طلبہ کو موقت داخلہ دیا جائے گا۔ یعنی سہ ماہی امتحان تک طالب علم اپنے قیام و طعام کا خود ذمہ دار ہوگا۔ گذشتہ سال کی کتابیں اس سال اسے دوبارہ پڑھنا ہوں گی۔ اور اگر سہ ماہی امتحان میں اس نے کامیاب نمبر حاصل کئے تو اس کے مستقل داخلہ اور قیام و طعام کی منظوری دی جائیگی۔

۳۔ ایسے طلبہ جو گذشتہ سال سالانہ امتحان میں ایک یا دو کتابوں میں فیل ہوئے ہوں تو حسب ترتیب نئے تعلیمی سال میں ایک اور دو ماہ ان کا کھانا بند رہے گا اور ان کا داخلہ بھی موقت رہے گا اور مزید اس سلسلہ میں حسب حال کمیٹی کی سفارش ملحوظ رہے گی۔